سوال

میت کو کہاں دفن کیا جائے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارا شہر بزرگوں اورپیروں کی وجہ سے بہت مشہور ہے اوران کے عقیدت مند ومرید اپنے گاؤں یا شہر کے قبرستان کو چھوڑ کر سینکڑوں میل دور اپنی میت کو ہمارے شہر کے قبرستان میں دفن کرتے ہیں ۔ ایک میت دفن کرنے کے ساتھ ساتھ کئی نئی قبریں فرضی بنا کر جاتے ہیں تاکہ ان میں اپنی اوریتیں دفن کر دینگے ۔ کیا ایسا کرنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنت سے یہی ثابت ہے کہ میت جہاں فوت ہواسے وہیں (اسی علاقہ میں) دفن کرنا چاہیے ۔ جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے : ہم نے احد کے دن مقتولوں کو(جنت البقیع میں) دفن کرنے کےلیے اٹھایا توایک منادی کرنے والے نے اعلان کیاکہ رسول اللہ ﷺ حکم دیتے ہیں کہ مقتولین کوان کی جائے قتل پرہی دفن کرو" (سنن ابی داود:3165۔ ترمذی 1717وقال :"حسن صحیح "نسائی 4/79ابن ماجہ :1516)

اسے ابن الجارود(553)ابن حبان (775۔774)اورابن خزیمہ نے صحیح کہا ہے ۔اس کے راوی نبیح الغزی ثقہ ہیں ۔ دیکھئے : کتب الرجال ونیل المقصود(1533)

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کے بھائی عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کوجب دورسے لاکر مکہ میں دفن کیاگیا توام المومنین نے فرمایا : اگرمیں وہاں موجودہوتی توعبدالرحمن کو وہیں دفن کردیاجاتاجہاں فوت ہواتھا۔ (سنن ترمذی :1055مصنف عبدالرزاق 517/3ح 6535وسندہ صحیح واللفظ لہ)

اس قسم کے دیگر آثار بھی ہیں ۔ دیکھئے السنن الکبریٰ للبیھقی (ج 4/57)وغیرہ

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج1ص517